ICARDA

USDA

کپاس کی قسم

سی آئی ایم بی ٹی-598

کی کاشت کے لئے سفارشات

جاری کردہ

سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ملتان

پاکستان سنٹرل کاٹن کمیٹی، کراچی

وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری، حکومت پاکستان اسلام آباد

پودے آپس میں نہ مل جائیں اور آخری گوڈی کرتے وقت رجر سے پودوں کے ساتھ مٹی چڑھا دیں۔ جن علاقوں میں اِٹ سٹ زیادہ ہو وہاں بوائی سے قبل اس جڑی بوٹی کے تدارک کے لئے مناسب زہر کا سپرے کریں۔

نقصان دہ کیڑوں سے بچاؤ

رس چوسنے والے کیڑوں کے تدارک اور فصل کی اچھی بڑھوتری کے لئے بجائی کے وقت بیج کو زہر لگائیں۔ اگر بیج کو دوائی نہ لگائی گئی ہو تو رس چوسنے والے کیڑوں کی تعداد کا جائزہ لینے کیلئے فصل کا معائنہ (پیسٹ سکاؤٹنگ) باقاعدگی سے کرتے رہیں اور جب ان کی تعداد مقررہ نقصان کی معاشی حد تک پہنچ جائے تو سپرے کریں۔ پہلے سپرے میں ایسی زہر کا استعمال کریں جو نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کے ساتھ ساتھ کسان دوست کیڑوں کے لئے بھی محفوظ ہو۔

کپاس کے نقصان دہ کیڑوں کی معاشی حد کا چارٹ

کیڑے کا نام	معاشی نقصان کی حد
تھرپس	8 تا 10 بالغ یا بچے فی پتہ
سبز تیلا	ایک بالغ یا بچہ فی پتہ یا دونوں ملا کر ایک فی پتہ
سفید مکھی	پانچ بالغ یا پانچ بچے یا دونوں ملا کر پانچ فی پتہ
سست تیلا	اوپر کی شاخوں میں واضح نقصان ظاہر ہونے پر
جوئیں	پتوں پر نقصان ظاہر ہونے پر

پھل کی سنڈیاں/لشکری سنڈی

لشکری سنڈی فصل کے جن ٹکڑوں پر حملہ آور ہو وہاں سپرے کریں۔ نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کے لئے زہر کا صحیح انتخاب، صحیح مقدار، اچھی سپرے مشین اور ہالو کون نوزل کا استعمال کرنا بہت ضروری ہے۔ سپرے کے لئے صاف شفاف پانی استعمال کریں۔ سپرے صبح یا شام کے وقت کریں۔ سپرے کرتے وقت زہر پودے کے ہر حصے پر پہنچنی چاہئے اور کوشش کی جائے کہ سپرے نقصان دہ کیڑوں کے خلاف اس وقت کی جائے جب وہ اپنی زندگی کی پہلی یا دوسری نرم و نازک حالت میں ہو۔ سپرے کے بعد اگر بارش آجائے تو فصل کا معائنہ (پیسٹ سکاؤٹنگ) کریں۔ اگر زہر کا اثر بارش کی وجہ سے زائل ہو گیا ہو تو بلا تاخیر دوبارہ سپرے کریں۔

کاٹن لیف کرل وائرس سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر

☆ کپاس کی صرف منظور شدہ اقسام کاشت کریں۔
☆ کپاس کی کاشت مقررہ وقت سے پہلے ہرگز نہ کریں۔
☆ غیر ملکی بی ٹی کاٹن ہرگز کاشت نہ کریں، یہ وائرس پھیلانے کا سب سے بڑا سبب ہے۔
☆ رس چوسنے والے کیڑے خصوصاً سفید مکھی کے تدارک کیلئے بیج کو سرایت پذیر زہر لگا کر کاشت کریں اور اسکے بعد سفید مکھی کا بروقت تدارک کریں۔
☆ وائرس کے میزبان پودے تلف کر دیں۔
☆ چھدرائی کرتے وقت وائرس سے متاثرہ پودے نکال دیں۔
☆ باغات میں اور انکے نزدیک کپاس کی کاشت سے اجتناب کیا جائے۔
☆ کپاس کی فصل کو شروع ہی سے جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔

نوٹ: بی ٹی کپاس کی کاشت کے ساتھ ساتھ کم از کم 10 فیصد حصہ پر روائتی کپاس کی اقسام جو کہ بی ٹی نہ ہوں ضرور کاشت کرنی چاہیے۔

مزید معلومات کیلئے
ڈائریکٹر سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ
پرانا شجاع آباد روڈ، ملتان سے رابطہ کریں
فون: 061-9200340-41 فیکس: 061-9200342
E-mail: ccri.multan@yahoo.com Website: www.ccri.org.pk

PAK-US Cotton Productivity Enhancement Project (ID-1198-2)
PUBLICATION NO. 67 2012

کپاس کی قسم سی آئی ایم بی ٹی-598 کی کا شت کے لئے سفارشات

یہ قسم پاکستان سنٹرل کاٹن کمیٹی (PCCC) کے تحقیقاتی ادارہ سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ملتان نے تیار کی ہے اور عام کاشت کے لئے 2012 میں منظور کی گئی ہے۔ اس کے پودے کا قد درمیانہ اور ثمر دار شاخوں کا حامل ہے۔ اس کے پتے سبز ہیں اور بُر دار ہونے کی بنا پر رس چوسنے والے کیڑوں کے خلاف قوت برداشت رکھتے ہیں۔ پکنے میں اگیتی ہے۔ سخت گرمی میں بھی ٹینڈے بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 60-55 من فی ایکڑ، کن 41.8 فیصد، ریشہ کی لمبائی 29.0 ملی میٹر اور نفاست 4.4 مائیکروگرام فی انچ ہے۔ اس کی روئی اعلیٰ خصوصیات کی حامل ہے۔ اس قسم سے بہتر پیداواری نتائج حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

زمین کا انتخاب	میرا، زرخیز زمین
وقت کاشت	15 مارچ تا 15 مئی
قطاروں کا درمیانی فاصلہ	30 انچ
پودوں کا درمیانی فاصلہ	9 تا 12 انچ

بیج اور اسکی تیاری

کپاس کا تصدیق شدہ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن یا بااعتماد پرائیویٹ سیڈ کمپنیوں سے ہی خریدا جائے۔ بُر اترے ہوئے بیج کی فی ایکڑ مقدار کا انحصار بیج کے اگاؤ کی فیصد صلاحیت پر ہوتا ہے۔ اس کا تعین مندرجہ ذیل شرح اُگاؤ کے مطابق کریں۔

فیصد اگاؤ	شرح کلوگرام فی ایکڑ
75	6
60	8
50	10

بیج سے بُر اتارنے کا طریقہ

دس کلوگرام بُر دار بیج کی بُر اتارنے کیلئے ایک لیٹر تجارتی گندھک کا تیزاب کافی ہے۔ تیزاب کو بیج کے اوپر چھڑکائیں اور لکڑی کے ساتھ بیج اور تیزاب کو اچھی طرح ہلائیں یہ عمل کرتے وقت پانی کا چھٹا ہرگز نہ لگائیں۔ جب بیج سیاہ ہو کر چمک جائے تو تیزاب سے بیج کو پاک کرنے کیلئے اچھی طرح پانی سے صاف کریں اور دھلے ہوئے بیج کو پانی سے بھرے ہوئے ٹب میں ڈالیں۔ تیرنے والے بیج کو علیحدہ کر دیں اور نیچے بیٹھنے والے بیج کو فرش پر دھوپ میں پتلی سی تہہ کی صورت میں بکھیر کر خشک کر لیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ بیج کو بوریوں میں ڈالتے وقت نمی نہ ہو ورنہ یہ بیج خراب ہو جائے گا۔ بیج کو محکمہ زراعت توسیع کے عملے سے مشورہ کر کے بوائی سے پہلے رس چوسنے والے نقصان دہ کیڑوں کے خلاف زہر لگائیں جس سے فصل کی بڑھوتری اور صحت اچھی رہتی ہے۔

آبپاشی

زمین میں نمی، فصل کی حالت اور موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے عام روائتی طریقہ سے کاشت کی ہوئی فصل کو پہلا پانی 30-40 دن کے اندر بوائی کے بعد کریں اور اس کے بعد آبپاشی، فصل اور موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 دن کے وقفہ سے کریں۔ پٹڑیوں پر کاشت کی گئی فصل کو بوائی کے بعد 4-5 دن کے وقفہ سے پہلا پانی لگائیں تا کہ جہاں پہلے نمی نہیں پہنچی وہاں نمی پہنچ جائے اور اس کے بعد زمین میں نمی، فصل کی حالت اور موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے 8-10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ فصل کی چوٹی پر سفید پھول نظر نہ آئیں جو فصل کو پانی کی کمی کی نشان دہی کرتے ہیں۔ بلکہ فصل کی چوٹی پر سفید پھولوں کی بجائے ڈوڈیاں نظر آنی چاہئیں۔ آبپاشی اتنی مقدار میں کریں کہ کھیت اس کو 24 سے 36 گھنٹے میں جذب کر لے۔ آبپاشی ستمبر کے آخری یا اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں بند کر دیں یا جب فصل کے 60 فیصد تک ٹینڈے پک کر کھل جائیں تو اس وقت آخری آبپاشی کی جائے۔

کھادوں کا استعمال

کپاس کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے کھادوں کا مناسب اور متوازن استعمال پودے کو زمین سے متوازن خوراک لینے کو یقینی بناتا ہے۔ کھاد کی صحیح مقدار کا تعین اور اس سے بہتر افادیت حاصل کرنے کیلئے زمین کا تجزیہ کرایا جائے اور اسی کی بنیاد پر کھادوں کا استعمال کیا جائے۔ زمینی تجزیہ کیلئے گورنمنٹ نے ہر ضلع میں لیبارٹریاں قائم کی ہوئی ہیں۔ اگر کسی وجہ سے آپ اپنے کھیت کی مٹی کا تجزیہ نہ کرا سکیں تو ذیل میں دیئے گئے گوشوارہ کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں۔

وقت	مقدار کلوگرام فی ایکڑ	
	نائٹروجن	فاسفورس
بوقت بجائی	-	23**
پہلے پانی پر	11	-
دوسرے پانی پر	23*	-
بھرپور پھول آنے پر	23*	-
دوبارہ بھرپور پھول آنے پر	23*	-

* 23 کلوگرام نائٹروجن = ایک بوری یوریا
** 23 کلوگرام فاسفورس = ایک بوری ٹی ایس پی

نوٹ: کپاس کی اگیتی کاشت کی صورت میں یوریا کا استعمال بوقت ضرورت بڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

چھدرائی

قطاروں میں پودوں کا آپس کا درمیانی فاصلہ چھدرائی کے ذریعے مناسب وقت پر رکھنا بہت ہی ضروری ہے، تا کہ پودے جگہ کی مناسبت سے بڑھوتری کریں۔ چھدرائی کرتے وقت کمزور اور بیماری سے متاثرہ پودوں کو نکالا جائے۔ چھدرائی خشک گوڈی کے بعد اور پہلے پانی سے پہلے ایک ہی دفعہ میں مکمل کی جائے۔

گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی

فصل کی گوڈی زمین میں پانی جذب کرنے اور وتر کو دیر تک رکھنے کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔ گوڈی کے عمل سے زمین میں ہوا کا گزر رہتا ہے جس سے پودے کو سانس لینے میں آسانی ہوتی ہے۔ گوڈی سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بھی ہوتی ہے۔ پہلے پانی سے قبل دو خشک گوڈیاں کریں۔ وہ جڑی بوٹیاں جو گوڈی کی زد میں نہ آئیں ان کو ہاتھوں سے ضرور ختم